

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION



Hon. President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. President Elect
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. Immediate Past President
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

Hon. Secretary General
Dr. S.M. Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Saeed Ahmed

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

19 اگست 2019

پریس ریلیز

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن حکومت پنجاب کی جانب سے سرکاری ہسپتالوں میں تمام تشخیصی سہولیات پر بڑھائی جانے والی فیسوں پر سخت تشویش کا اظہار کرتی ہے۔ حکومت پنجاب کے اس اقدام سے سرکاری ہسپتالوں میں جانے والے مریض سخت معاشی مشکلات کا شکار ہو جائیں گے۔ حکومت پنجاب کے اس ظالمانہ اقدام سے غریب عوام کے مسائل میں مزید اضافہ ہوگا۔ یہ ظلم کسی بھی طرح سے قابل قبول نہیں کیونکہ صحت پاکستانی عوام کا بنیادی حق ہے اور آپ ان کو اس حق سے محروم نہیں رکھ سکتے آپ کے اس بے رحم فیصلے کا مطلب ہے کہ غریبوں کو بغیر تشخیص اور علاج کے مرنے دیا جائے۔

اس نوٹیفیکیشن کے مطابق حکومت روزمرہ کے ہونے والے ضروری ٹیسٹوں پر بہت زیادہ فیس وصول کرے گی جیسے سٹی سکین پر -/2500 روپے، ای سی جی -/100 روپے، الٹراساؤنڈ -/150 روپے، ایکسرے -/60 روپے، سی بی سی ٹیسٹ -/200 روپے، لیور (LFT) کے ٹیسٹ -/300 روپے۔ کوگیولیشن پروفائل -/400 روپے، آرائے فیکٹر -/110 روپے، اینٹی ایچ سی وی سکریننگ -/75 روپے، فلیوڈروٹین -/200 روپے، ایچ بی ایس اے جی -/300 روپے، ایچ بی اے آئی سی -/350 روپے، ٹروپ ٹی -/600 روپے، لہپڈ پروفائل -/250 روپے، تھائرائڈ پروفائل -/900 روپے، بی جی ایس -/700 روپے، کاڈیک ایگزائم -/325 روپے، سیرم بلورون -/110 روپے، ایچ پی پوری -/600 روپے، مائیکوڈاڈ -/400 روپے اور اس طرح دوسرے تمام ٹیسٹوں پر بھاری فیسیں وصول کی جائیں گی۔

پی ایم اے حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس نوٹیفیکیشن کو فوری طور پر واپس لے تاکہ غریب مریض سیکھ کا سانس لے سکیں کیونکہ علاج کیلئے سرکاری ہسپتالوں میں جانے کے علاوہ ان کے پاس کوئی چارہ نہیں۔

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد

سیکرٹری جنرل

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

